

سی بی ڈی ٹی سی کے اگیا کے وے ٹیکس کا تخمینہ لگاتے وقت سروس چارج کوس میں شامل کرنے پر غور کرے: جناب رام ولاس پاسوان

Posted On: 13 SEP 2017 7:36PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 13 ستمبر، صارفین کے امور، خوراک اور عوامی نظام تقسیم کے مرکزی وزیر جناب رام ولاس پاسوان نے کہا ہے کہ سروس چارج کو لازمی طور پر لگانے کی روک تھام کی خاطر سی بی ڈی ٹی سی سے کہا گیا ہے کہ وہ ٹیکس کا تخمینہ لگاتے وقت سروس چارج کو اس میں داخل کرنے پر غور کرے۔ اسی طرح تمام ریاستوں کے ناپ تول سے متعلق قانونی محکموں کے افسران سے کہا گیا ہے کہ وہ ایم آر پی سے زیادہ قیمت وصول کرنے کے معاملات کا جائزہ لیں۔

صارفین سے ان کی مرضی کے بغیر لازمی طور پر سروس چارج وصول کرنے کی روک تھام کے لئے 21 اپریل 2017 کو رہنما خطوط جاری کئے گئے تھے۔ ان رہنما خطوط کے مطابق بہت سے معروف ہوٹلوں اور ریستورانوں نے سروس چارج کو اختیاری بنادیا تھا لیکن نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن کے ذریعہ اب بھی بعض ہوٹلوں اور ریستورانوں کے ذریعہ 5 سے 20 فی صد تک سروس چارج لازمی طور پر وصول کرنے کی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں بعض اخبارات میں بھی خبریں شائع ہوئی ہیں۔

اس غیر منصفانہ عمل کو روکنے کے لئے ہوٹلوں اور ریستورانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ بل میں یا تو سروس چارج کا لم خالی چھوڑ دیں یا پھر اسے اختیاری بنائیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ کوئی صارف خواہ وہ مرد ہو یا عورت اگر چاہے تو سروس چارج ادا کر سکتا ہے۔

اس سلسلہ میں ریاستی حکومتوں سے کہا گیا تھا کہ وہ ہوٹلوں اور ریستورانوں کو یہ ہدایات جاری کریں کہ وہ اس پیغام کو، کہ سروس چارج پوری طرح اختیاری ہے کسی مناسب سی جگہ پر چسپاں کریں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ صارفین سروس چارج ادا کرنے یا نہ کرنے کے معاملے میں بالکل آزاد ہیں۔

اسی طرح سروس چارج کو لازمی طور پر وصول کرنے کے خلاف اپریل 2017 میں رہنما خطوط جاری کئے گئے تھے کہ اسے ایک غیر مناسب عمل سمجھا جائے۔ اس کے علاوہ تمام ریاستوں سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ان رہنما خطوط پر سختی سے عمل کریں اور تشہیر کے ذریعہ صارفین کو ان رہنما خطوط سے آگاہ کریں۔ یہ رہنما خطوط آف ہوٹل اینڈ ریستورینٹ ایسوسی ایشن آف انڈیا (ایف ایچ آر اے آئی)، نیشنل ریستورنٹ ایسوسی ایشن آف انڈیا (این آر اے آئی) اور ہوٹل ایسوسی ایشن آف انڈیا (ایچ اے آئی) کو بھی بھیج دیئے گئے ہیں۔

صارفین کو یہ بتانے کے لئے کہ سروس چارج کی ادائیگی لازمی نہیں ہے، بلکہ اس کی حیثیت ایک ٹپ کی سی ہے جو صارفین کی اپنی مرضی پر منحصر ہے، جاگو گراہک جاگو، کے تحت اشتہارات بھی جاری کئے گئے ہیں۔ ہوٹل اور ریستوراں صارفین کو سروس چارج ادا کرنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ اسی طرح صارفین کی رضاکار تنظیموں سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں آگاہی پیدا کریں اور تلافی کی کارروائی کے لئے کچھ معاملات کو سامنے لائیں۔

Uno- 4549

(م - ج - ج)

